

نعت

سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا

مَاذَا عَلِيٌّ مَنْ شَمَّ تُرْبَةَ أَحْمَدَ
جس نے ایک مرتبہ بھی خاک پاے احمد مجتبیٰ سو گھلی
صَبَّتْ عَلَيَّ مَصَائِبُ لَوْ أَنَّهَا
(حضور کی جدائی میں) وہ مصیبتیں مجھ پر ٹوٹی ہیں
أَغْبَرًا فَاقُ السَّمَاءِ وَكُورَتْ
آسمان کی پہنائیاں غبار آلود ہو گئیں اور لپیٹ دیا گیا
وَالْأَرْضُ مِنْ بَعْدِ النَّبِيِّ كَثِيبَةٌ
اور زمین نبی کریم کے بعد بتلائے درد ہے
فَلْيُبْكِهِ شَرْقُ الْبِلَادِ وَعَرْبُهَا
اب آنسو بہائے مشرق بھی اور مغرب بھی ان کی جدائی پر
يَا خَاتَمَ الرُّسُلِ الْمُبَارَكِ صِنْوَةً
اے آخری رسول ﷺ آپ برکت و سعادت کی جوئے فیض ہیں
(مطبوعہ: کشف العرفان، حمد و نعت، المؤلف: ڈاکٹر نور محمد ربانی، ص: ۳۷)

الَّا يَشُمَّ مَدَى الزَّمَانِ غَوَالِيَا
تجرب کیا ہے اگر وہ ساری عمر کوئی اور خوشبو نہ سونگھے
صَبَّتْ عَلَيَّ الْأَيَّامُ عُذْنُ كَيْلِيَا
یہ مصیبتیں ”ذو“، ”پڑھتیں تو دن“ راتوں“ میں تبدیل ہو جاتے
شَمْسُ النَّهَارِ وَأَطْلَمَ الْأَزْمَانُ
دن کا سورج اور تاریک ہو گیا سارا زمانہ
أَسْفَا عَلَيَّهِ كَثِيرَةٌ الْأَحْزَانُ
ان کے غم میں ڈوبی ہوئی سراپا
يَا فُخْرَ مَنْ طَلَعَتْ لَهُ النِّيْرَانُ
فخر تو صرف ان کے لیے ہے جن پر روشنیاں چمکیں
صَلَّى عَلَيَّكَ مُنَزَّلُ الْقُرْآنِ
آپ پر تو قرآن نازل کرنے والے نے بھی درود و سلام بھیجا ہے

not found.